

تیسری زبان کی درسی کتاب

دورِ پاس

ساتویں جماعت کے لیے



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

تیسری زبان کی درسی کتاب

دورِ پاس

ساتویں جماعت کے لیے



4721

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल कौन्सल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

پہلا ایڈیشن

اپریل 2010 چھپتر 1932

دیگر طباعت

دسمبر 2012 اکھن 1934

جنوری 2019 ماگھ 1940

PD 2T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2010

قیمت: ₹ 60.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سلسلے میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی ذریعے سے اس کی ترمیم کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برقی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور رہی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس
شری اردندو مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 11-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کیرے پبل

ایجوکیشنل پبلیکیشنز III اسٹیج

بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

امہ آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیپس

بمقابل ڈھاکل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کلکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کاپلیکس

مالی گاؤں

گواہاتی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

- محمد سراج انور : ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن
- شوبیتا آپل : چیف ایڈیٹر
- گوتم گانگولی : چیف برنس منیجر
- ارون چتکارا : چیف پروڈکشن آفیسر
- سید پرویز احمد : ایڈیٹر
- پرکاش ویر سنگھ : پروڈکشن اسسٹنٹ

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اردندو مارگ نئی دہلی نے روہن پرگیہ پرنٹنگ و پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹڈ H-76، سائٹ V، UPSIDC، کاسٹا، گریٹر نوئیڈا، جی بی نگر (یو پی) میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہری زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جاسکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی بہت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے

یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی کتاب یعنی 'دورِ پاس' ساتویں جماعت کے طالب علموں کو اردو بہ حیثیت تیسری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ تیسری زبان کی تعلیم کا آغاز اسکولوں میں چونکہ ساتویں جماعت سے تجویز کیا گیا ہے اس لیے یہ درسی کتاب اردو پڑھانے کے اس سلسلے کی پہلی کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد طلباء کو زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرنا ہے۔ موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی اور سماجی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے تیسری زبان کے طور پر طلباء میں اردو میں اتنی مہارت پیدا کر لیں کہ زندگی کی عملی ضرورتوں میں سماجی طور پر اس زبان کا استعمال کر سکیں۔ اس نئی درسی کتاب کو تیار کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ طلباء میں زبان کی مہارت کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی حب الوطنی اردو اور ہندوستان میں بولی جانے والی دوسری زبانوں سے محبت کا جذبہ بھی پیدا ہو جائے۔

مذکورہ کتاب کی تیاری کے لیے تدریس اردو کے روایتی طریقوں کے علاوہ نئے طریقوں کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے حروفِ تہجی کو روایتی طریقے سے نہیں بلکہ غیر متصل نو حروف کی مدد سے سکھایا گیا ہے۔ حروف کو سائنسی طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔ کتاب میں پہلے وہ حروف لیے گئے ہیں جو کسی کے ساتھ ملا کر نہیں بنتے مثلاً آ ا ر ژ ز ث سبق میں انہی حروف سے لفظوں کو بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حروف کو ان کی بنیادی اور ذیلی شکلوں میں یکسانیت کے پیش نظر مختلف گروپ میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر پ پ ت ت ث کی بنیادی شکل "ب" ہے۔ اس کے ساتھ ن ہ ی ے کی بنیادی شکل گرچہ مختلف ہے لیکن ان کی ذیلی شکلیں "ب" گروپ کی ذیلی شکلوں جیسی ہیں۔ اس لیے "ب" گروپ کے فوراً بعد ن ہ ی ے کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اسی طرح "ڈ" گروپ میں "و" کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

ہر سبق کی ترتیب میں پہلے حرف کی شناخت اور بعد میں اس حرف سے بننے والے الفاظ کی ابتدائی درمیانی اور آخری شکل کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ ان مثالوں کو پیش کرتے وقت ترتیب کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

جیسے 'ب' گروپ میں پہلے 'ب' گروپ سے بننے والے الفاظ اور پھر ت وغیرہ سے بننے والے الفاظ لیے گئے ہیں اور اس بات کا بطور خاص خیال رکھا گیا ہے کہ جو حرف سکھایا نہیں گیا ہے اُسے کسی لفظ میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ مثلاً 'ج

چ ح خ“ سے قبل جو حرف سکھانے ہیں انھیں ج چ ح خ والے حروف کے ساتھ جوڑ کر لفظ بنائے گئے ہیں۔ تاکہ طالب علموں کو ان لفظوں کی مشق آسانی سے ہو جائے۔

ہر سبق میں ہر گروپ کے حروف میں امتیاز قائم کرنے کے لیے انھیں ایک لکیر کے ذریعے علاحدہ کر کے پیش کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بعد میں آنے والے اسباق میں الفاظ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے اور آسان جملے بھی دیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں نثری اسباق اور شعری انتخابات اس نظر سے شامل کیے گئے ہیں کہ طلباء میں آزادانہ غور و فکر کی عادت پیدا ہو۔ اس کتاب میں بعض جگہ اسباق کی مناسبت سے تدریسی اشارے بھی دیے گئے ہیں۔ رسم الخط کے یہ اصول صرف اساتذہ کے لیے ہیں تاکہ وہ اشاروں کی مدد سے تدریس کے درمیان سبق کی ترتیب و تدریج کا خیال رکھیں۔

مشقوں میں پہلے متعارف کیے جانے والے حروف پھر ان حرف سے بننے والے الفاظ کو لکھنے کی مشق کرائی گئی ہے۔ کہیں تصویر کی مدد سے کہیں چارٹ کی مدد سے اور کہیں حرف نقطوں کے استعمال سے متعلق مشقی سوال وضع کیے گئے ہیں۔ بعض اسباق میں لفظ و معنی سوالوں کے جواب خالی جگہوں کو بھرنا اور غور کرنے کی بات کو بھی مشقوں میں شامل کیا گیا ہے۔ ہر سبق کے بعد مشقوں کو بناتے وقت تعمیری رویے (Constructive Approach) کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طلباء کو نئے الفاظ اور ان کے مطالب و مفاد ہم ذہن نشین ہو جائیں۔

اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور ہندوستانی تہذیب کا مکمل عکس بھی ابھر کر سامنے آجائے۔

حروف کو لکھنے کی مشق تیر کے نشان کے ذریعے واضح کی گئی ہیں تاکہ طالب حروف کو صحیح طور پر لکھنا سیکھ سکیں۔ ہر گروپ میں صرف پہلے حرف کو ہی تیر کے ذریعے واضح کیا گیا ہے اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ طلباء کو بتائیں کہ اسی طرح دوسرے حروف بھی لکھے جائیں گے۔

امید یہ کی جاتی ہے کہ دسویں جماعت تک اردو تیسری زبان کے طور پر اردو پڑھنے والے طالب علموں کی استعداد مادری زبان اردو کی تعلیم کے کم و بیش آٹھویں درجے کے معیار تک ہونی چاہیے۔

ہمیں یقین ہے کہ یہ کتاب طالب علموں میں اردو زبان سے محبت پیدا کرنے میں معاون ہوگی اور وہ اپنے درجے کے معیار کے مطابق اردو کی درسی کتابوں میں بھی دل چسپی لینے لگیں گے اساتذہ اور ماہرین سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمپیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمریٹس، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم خنی، پروفیسر ایمریٹس، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لیگنوجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ابن کنول، پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

احمد محفوظ، ریڈر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

ارتضیٰ کریم، پروفیسر اور صدر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

افتخار عالم، ٹی جی ٹی، اردو، جواہر نوڈیہ وڈیالیہ، اٹاوا، یو پی

آفاق حسین صدیقی، ریٹائرڈ پروفیسر، شعبہ اردو، مادھوکا لچ، اُجین، مدھیہ پردیش

خالد اشرف، ریڈر، شعبہ اردو، کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

خالد محمود، پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ریڈر، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

سلیم اختر، ٹی جی ٹی، اردو، جامعہ سینئر سینڈری اسکول، فرسٹ شفٹ، نئی دہلی

شگفتہ پروین، پی جی ٹی، اردو، جامعہ سینئر سینڈری اسکول، سینڈ شفٹ، نئی دہلی

عبدالرشید، لیکچرر، اردو خط کتابت کورس، جامعہ مَدِیہ اسلامیہ، نئی دہلی
 فخر عالم، ٹی جی ٹی، اردو، جواہر نوڈیہ وڈیالیہ، گورکھ پور، یو پی
 مجتبیٰ حسین، ریٹائرڈ ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی، مافارز ٹیکنسی، اے سی گارڈ، حیدر آباد، آندھرا پردیش
 وجیب الرحمن، ٹی جی ٹی، اردو، جواہر نوڈیہ وڈیالیہ، دربھنگہ، بہار
 ممبر کوآرڈی نیٹر
 چمن آرا خاں، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ارشاد تیر، ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاجی، صائمہ، ابو طلحہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرس رام کوشک نے حصہ لیا، کونسل ان سبھی حضرات کی شکرگزار ہے۔

© NCERT
not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

- 1- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)
- 2- آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

ترتیب

iii

پیش لفظ

v

اس کتاب کے بارے میں

01-04	آ	ا	ر	ڑ	ز	ژ	1.
05-08	د	ڈ	ذ	و			2.
09-15	ب	پ	ت	ٹ	ث		3.
16-21	ن	ہ	ی	ے			4.
22-25	زبر	زیر	پیش	جزم			5.
26-32	ج	چ	ح	خ			6.
33-39	س	ش					7.
40-43	تشدید						8.
44-50	ص	ض	ط	ظ			9.
51-57	ع	غ	ف	ق			10.
58-63	ک	گ					11.

64-70	ل م ن	12.
71-74	ہمزہ ء	13.
75-81	پھ تھ ٹھ	14.
82-88	چھ جھ	15.
89-95	ڈھ ڈھ ٹھ	16.
96-101	گھ کھ	17.
102-106	حروفِ تہجی	18.
107-113	ماخوذ (کہانی)	انمول خزانے 19.
114-119	یوسف ناظم (مضمون)	کرکٹ کا شوق 20.
120-124	علامہ اقبال (نظم)	بچے کی دعا 21.
125-130	ادارہ (مضمون)	حضرت خدیجہ 22.
131-138	ماخوذ (ڈرامہ)	صحت کی عدالت 23.
139-143	محمد فاروق دیوانہ (نظم)	پیامِ عمل 24.
144-149	ادارہ (مضمون)	جگنو 25.
150-153		گنتی 26.